153/62

(1)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب مفتی صاحب، جامعہ دار العلوم، کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک اہم مسئلہ میں آپ مفتیان کرام کی رہنمائی درکار تھی، مسئلہ یہ ہے کہ قرآن کریم کے رسم الخط میں "رسم عثمانی" کی اتباع واجب ہے، اس کے خلاف کسی اور رسم میں لکھنا درست نہیں ہے، لیکن ہم دیکھتے ہیں اب بھی قرآن کے نسخوں میں بعض جگہ رسم الخط کا فرق ہوتا ہے، مثلاً "مصحف المدینہ" جو کہ رسم عثمانی کے مطابق ہے اس میں جو رسم الخط ہے، ہمارے یہاں برصغیر پاک وہند میں مروّجہ مطبوعہ نسخوں میں بعض الفاظ کا رسم اس سے مختلف ہے، نمونہ کے طور پر ذیل میں ابتدائی پارہ کے چند الفاظ کی نشاندہی کی ہے، اس طرح پورے قرآن پاک میں ہے، ملاحظہ ہو:

پاکستانی مطبوعہ قرآن	مصحف المدینہ	پاکستانی مطبوعہ قرآن	مصحف المدینہ
اَلصِّرَاطَ	الصِّرٰطَ	اَلصَّوَاعِقِ	الصَّوٰعِقِ
صِرَاطَ	صِرٰطَ	اَبْصَارَهُمْ	اَبْصٰرَهُمْ
اَبْصَارِهِمْ	اَبْصٰرِهِمْ	اَبْصَارِهِمْ	اَبْصٰرِهِمْ
غِشَاوَةٌ	غِشٰوَةٌ	فِرَاشًا	فِرٰشًا
اٰمَنَّا	ءَامَنَّا	اٰمَنُوْا	ءَامَنُوْا
اٰمِنُوْا	ءَامِنُوْا	مُتَشَابِهًا	مُتَشٰبِهًا
اٰمَنُوْا	ءَامَنُوْا	اَزْوَاجٌ	اَزْوٰجٌ
اٰمَنَّا	ءَامَنَّا	اٰمَنُوْا	ءَامَنُوْا
طُغْيَانِهِمْ	طُغْيٰنِهِمْ	مِيْثَاقِهٖ	مِيْثٰقِهٖ
اَصَابِعَهُمْ	اَصٰبِعَهُمْ	اَمْوَاتًا	اَمْوٰتًا
اٰذَانِهِمْ	ءَاذَانِهِمْ	فَاَحْيَاكُمْ	فَاَحْيٰكُمْ

اب اس تفصیل کے بعد سوال یہ ہے کہ:

۱۔ ہمارے ہاں مطبوعہ نسخوں میں جو الفاظ "مصحف المدینہ" سے مختلف ہیں، کیا یہ رسم عثمانی میں شامل ہیں؟

۲۔ کیا ہم قرآن پاک کی طباعت کراتے ہوئے ان الفاظوں کو "مصحف المدینہ" کے رسم الخط کے مطابق کر سکتے ہیں؟

۳۔ نیز ایسا کرنا ہمارے لیے بہتر بھی ہے یا نہیں؟

براہِ کرم تسلی بخش اور مدلل جواب عنایت فرمادیں تا کہ ہم آئندہ قرآن پاک کی طباعت میں اس کے مطابق عمل کر سکیں۔ واجرکم علی اللہ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۸۰/۱۹۹۹
مورخہ

سائل: ذاکر اللہ

جمشید روڈ، کراچی پاکستان

0332-3253571

DANY TECHNOLOGIES

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاومصلیًا

(۳،۲،۱)۔۔استفتاء میں ذکر کردہ سوالات کے جوابات کیلئے منسلکہ فتویٰ (تبویب نمبر ۱۸۱۷/۸) ملاحظہ فرمائیں۔

محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہٗ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۵/ذوالقعدہ/۱۴۳۹ھ

19/جولائی/2018ء

الجواب صحیح
اصغر محمود ... غفر اللہ لہ
۵/۱۱/۱۴۳۹ھ
19-07-2018 ش

الجواب صحیح
محمد عبد اللہ ... عفی عنہ
۵-۱۱-۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
خلیل الرحمٰن عفی عنہ
۷/۱۱/۳۹ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۸۰/۱۹۹۲
مورخہ ۸/۱۱/۱۴۳۹ھ
۲۲/۷/۲۰۱۸